گیا ہے۔ قیمت درج نہیں۔

(۲)

نام حضرت امیر خسرو

مدیر اعلیٰ پروفیسر عصمت اللہ خاں

صفحات ۴۸۰

ناشر جناح گورنمنٹ کالج کراچی

یہ بظاہر ایک کتاب ہے لیکن فی الحقیقت جناح گورنمنٹ کالج کے مجلہ "نم سخن" کا خصوصی شمارہ ہے۔ پاکستان میں گزشتہ سال امیر خسرو کی سات سو سالہ تقریبات کے موقع پر جو لٹریچر شائع کیا گیا اور ریڈیو ٹی وی وغیرہ سے امیر خسرو کی شخصیت کا جس طرح تعارف کرایا گیا اس سے طبیعت پر جو اداسی چھائی تھی یہ نمبر دیکھ کر اداسی دور ہو گئی اور خوشی ہوئی کہ ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں ہے جنہوں نے امیر خسرو کی شخصیت کو ان کے دور کے صحیح پس منظر میں تلاش کرنے، ان کی عظمت کے حقیقی پہلوؤں کو پیش کرنے اور ان کے علمی و ادبی اور فکر و سیرت کے محاسن کی جستجو کی واقعی کوشش کی ہے۔

ایک ایسے نمبر میں جس میں تقریباً چالیس مضامین مختلف اہلِ علم و فکر کے ہوں زبان و بیاں کی یکسانیت نہیں ہو سکتی نہ فکری سطح ایک ہو سکتی ہے لیکن یہ نمبر اتنی خوبصورتی کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے کہ فکر و نظر کے اختلاف کے باوجود اس میں ایک تصنیف کی شان پیدا ہو گئی ہے۔ جہاں تک امیر خسرو کی علمی شخصیت و سیرت کے محاسن اور ان کی ادبی خدمات اور ان کی مثنویات کی ادبی و تاریخی اہمیت کا تعلق ہے اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن امیر خسرو کو عام طور پر جس طرح پیش کیا گیا ہے اور ان کے جن فنی کمالات کو اجاگر کیا گیا ہے مثلاً گانا، بجانا، سازوں کی ایجاد وغیرہ اگر یہ ان کی شخصیت کے واقعی پہلو تھے اور ان فنون میں انھیں ایسا ہی انہماک تھا تو ہم ان کی شخصیت کے اس پہلو کی داد نہیں دے سکتے اور اگر اس میں اہلِ قلم کی عقیدت کا حصہ زیادہ ہے تو قلم کی ان ندرت کاریوں اور اس اندازِ تحقیق کی بھی تحسین نہیں کی جا سکتی کہ شخصیت کو ایک اعجوبہ بنا دیا جائے۔ امیر خسرو کے سلسلے میں یہ نمبر ایک سنجیدہ کوشش ہے جس کی قدر کی جانی چاہیے۔

یہ نمبر آفسٹ میں شائع ہوا ہے۔ کتابت و طباعت اچھی اور کاغذ اخباری استعمال ہوا ہے سرورق امیر خسرو کی رنگین تصویر سے مزین ہے اور اس میں ان کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو پیش کیا گیا۔

(محمد راشد)